| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

مولوی احمد رضا خان کا فتوی

مسئلہ نمبر ۸: کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ وہابیوں کے پاس اپنے لڑکوں کو پڑھانا کیسا ہے اور جوان کے پاس اپنے لڑکوں کو پڑھنے کیلئے بھیجے اس کیلئے کیا حکم ہے؟

الجواب: حرام، حرام، حرام جو ایسا کرے بدخواہ اطفال و مبتلائے اثام ہے (یعنی اپنے بچوں کا خیر خواہ نہیں اور گناہ میں مبتلا ہے۔۔از ناقل) قال اللہ تعالی: یایھا الذین امنوا قوا انفسکم و اھلیکم نارا ۔(یعنی اے ایمان والوں اپنے آپ کو اور اپنے اہل کو آگ سے بچاؤ۔۔از ناقل)۔

﴿احکام شریعت ص ۲۵۳ حصہ دوم، ضیاء القرآن پبلیکیشنز﴾

رضا خانیوں کے مناظر اعظم اور جعلی جنید زماں مولوی عمر اچھروی کا حصول تعلیم

سوال ۴: وہابیوں کے مدرسے میں پڑھتے رہے ہو۔آپ کے استاد بھی وہابی ہیں۔اور وہیں نماز پڑھتے رہے ہو۔

جواب: واقعی میرا حصول تعلیم تمام وہابیہ سے ہے۔﴿مقیاس حنفیت ص ۱۶، المقیاس پبلشرز﴾

اسے کہتے ہیں کہ ’’الٹے بانس بریلوی‘‘۔

﴿لطیفہ﴾: یہاں یہ بات بھی ملحوظ خاطر رکھیں کہ مولوی احمد رضا خان نے ملفوظات میں لکھا ہے کہ:

ایسے ہی وہابی، قادیانی، دیوبندی، نیچری، چکڑالوی جملہ مرتدین ہیں کہ ان کے مرد عورت کا تمام جہاں میں جس سے نکاح ہوگا مسلم ہو یا کافر اصلی یا مرتد انسان ہو یا حیوان محض باطل اور زنا خالص ہوگا اور اولا د ولد الزنا ﴿ملفوظات حصہ دوم ص ۲۲۷ اکبر بک سیلز﴾۔

اسی قسم کا فتوی احکام شریعت میں بھی موجود ہے وہاں دیوبندیوں کا نام لینا بھول گئے ہیں۔اور حسام الحرمین اور دیگر تمام کتب میں احمد رضا خان نے صراحت کی ہے کہ جو وہابیوں دیوبندیوں کا کافر نہ مانے ان کے کفر میں شک کرے یا توقف کرے وہ بھی کافر ہے۔ سوال یہ ہے کہ مولوی عمر اچھروی کے والدین نے عمر اچھروی کو وہابیوں کے مدارس میں جو داخل کروایا تو ظاہر ہے وہ ان وہابیوں کو مسلمان

سمجھتے تھے اس لئے کہ کوئی بھی اپنے بچوں کو کافروں کو مدرسے میں تو داخل کروانے سے رہا اب کیا عمر اچھروی کے والدین بھی کافر ہوئے یا نہیں ۔۔یقیناً۔۔اور اس کے بعد نکاح بھی باطل ہوا اور اس دوران وہ جو کرتے رہے وہ خالص زنا اور اسی زنا سے عمر اچھروی کی پیدائش ہوئی ۔۔تو جناب کیا خوب اب یا تو بریلوی حضرات کانوں کا ہاتھ لگا کر احمد رضا خان کے اس بے ہودہ فتوے سے بیزاری کا اعلان کریں یا اپنے مناظر اسلام اور جنید زمان کو **"ولدالزنا"** اور ان کے والدین کو **"زانی"** تسلیم کریں۔

شرم تم کو مگر نہیں آتی

یہاں ایک بات قابل لحاظ یہ بھی ہے کہ مولوی عمر اچھروی نے اپنے مسلمان ہونے کا اعلان نہیں کیا کہ اب میں وہابیت سے بے زاری کا اعلان کرتا ہوں اور مسلمان ہوتا ہوں اور وہ تمام اساتذہ جن سے میں نے پڑھا ان کو کافر جانتا ہوں۔۔اس کی بھی وضاحت نہیں کی کہ اس تعلیم کے دوران انھوں نے جو فرائض ادا کیے مثلاً نمازیں۔۔وتر وغیرہ کیا انھوں نے ان کا اعادہ کیا یا نہیں۔؟؟؟

خاکپائے اہلسنت والجماعت حنفی

www.ahlehaq.com

www.haqforum.com

253

قبل والفرس وقبذوه بالمنفعة الا فحرام۔

ردالمحتار میں ہے:

قولہ قبل والفرس ذکر شمس الائمۃ الحلوانی انہ لا باس به عند اصحابنا وذکر شیخ الاسلام انہ حرام۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ ۸: کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ وہابیوں کے پاس اپنے لڑکوں کو پڑھانا کیسا ہے اور جو ان کے پاس اپنے لڑکوں کو پڑھنے کے لئے بھیجے اس کے لئے کیا حکم ہے؟

الجواب: حرام حرام حرام اور جو ایسا کرے بدخواہ اطفال و مبتلائے آثام۔ قال اللہ تعالیٰ:

یایھا الذین امنوا قوا انفسکم واھلیکم نارا۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ ۹: کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ انگریزوں کی نوکری سلائی کے کام کی کرنا یا ان کا کپڑا دکان پر لاکر سینا جائز ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا۔

الجواب: انگریزی کی سلائی کی نوکری کرنے یا گھر پر لاکر اس کا کپڑا سینے میں کوئی مضائقہ نہیں جبکہ کسی ممنوع شرعی پر مشتمل نہ ہو۔ فتاویٰ قاضی خاں میں ہے:

اجر نفسه من نصرانی ان استاجرہ لعمل غیر الخدمة جاز الخ وتمامه فی غمز العیون۔ واللہ سبحنه وتعالیٰ اعلم علمه جل مجدہ اتم واحکم۔

مسئلہ ۱۰: کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ جھوٹے کام کا جوتا مردوں کو پہننا جائز ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا۔

ایک بد مذہب ہوگا، انہیں رافضی کہا جائے گا نہ جمعہ میں آئیں گے نہ جماعت میں صحابہ کو برا کہیں گے تم ان کے پاس نہ بیٹھنا نہ ان کے ساتھ کھانا پینا نہ شادی کرنا، بیمار پڑیں تو پوچھنے نہ جانا مر جائیں تو جنازے پر نہ جانا۔ عمران ابن حطان اکابر علماء محدثین سے تھا اس کی ایک چچازاد بہن خارجیہ تھی اس سے نکاح کیا علمائے کرام نے منع کیا ملامت زنی کی کہا میں نے تو اس سے نکاح کر لیا ہے کہ اس کو اپنے مذہب پہ لے آؤں گا، ایک سال نہ گزرا تھا کہ خود خارجی ہو گیا۔

شد غلام کہ آب جو آرد   آب جو آمد و غلام ببرد

ع   شکار کرنے چلے تھے شکار ہو بیٹھے

یہ سب اس صورت میں ہے کہ وہ رافضی یا رافضیہ جس سے شادی کی جائے اگلے روافض کی طرح صرف بد مذہب ہو دائرۂ اسلام سے خارج نہ ہو، آجکل کے روافض تو عموماً ضروریات دین کے منکر اور قطعاً مرتد ہیں ان کے مرد یا عورت کا کسی سے نکاح ہو سکتا ہی نہیں ایسے ہی وہابی، قادیانی، دیوبندی، نیچری، چکڑالوی جملہ مرتدین ہیں کہ ان کے مرد یا عورت کا تمام جہان میں جس سے نکاح ہوگا مسلم ہو یا کافر اصلی یا مرتد انسان ہو یا حیوان محض باطل اور زنا خالص ہوگا اور اولاد ولد الزنا، عالمگیری میں ظہیریہ سے ہے اَحْکَامُہُمْ اَحْکَامُ الْمُرْتَدِّیْنَ اسی میں ہے لَا یَجُوْزُ نِکَاحُ الْمُرْتَدِّ مَعَ مُسْلِمَۃٍ وَّلَا کَافِرَۃٍ اَصْلِیَّۃٍ وَّلَا مُرْتَدَّۃٍ وَکَذَا لَا یَجُوْزُ نِکَاحُ الْمُرْتَدَّۃِ مَعَ اَحَدٍ۔

عرض: حضور صلح کل والے یہ اعتراض کرتے ہیں کہ تہذیب کے خلاف ہے اگر کوئی بچہ